

شب قدر

1۔ ارابر میں ۱۹۹۰ء
رات میں بے عینِ اکسپریشنز ہیں سویں
تائیوس اور شائیوس یا رمضان کی آخری
رات میں بھی ہو سکتی ہے۔
جو شخص ایمان کے ساتھ فواب کی
نیت سے اس رات میں عبادت کرے،
اس کے پھر سب گھاٹ معاشر ہو جائیں
اگرچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
تمہارے اپریکیں ہمیشہ آیا ہے جس میں
ایک رات سے جہزار ہمینوں سے بہتر
ہونے کا امکان تو ہے۔
شمس الحق ندوی

ہر سالانہ کافر ہے کہ وہ اس مبارک
رات میں خدا کی رحمتوں کا طالب ہو۔
اس کی تلاش میں زیادہ سے زیادہ اپنے
دشمن کرنے اور گھنی ہوں سے الوداعی
بدران رحمت کے چھینوں سے اپنے
گھنی ہوں کو دھوئیں کہ:
عزمانی کو پسند کرتا ہے، اپس تو ہیں
دہرات جس میں طلول و جہول پڑنا میگا۔
کو زندگی کی تایک را ہوں میں چنے کیلے
ہدایت کا دشمن جراث نما دہرات ہے
شہرِ رمضان النج انساز
کے ساتھ ہے:
فیہ الفرآنہ رفان کا بھیر
جس میں تمکن (اول اول) نازل ہوا
اسی مبارک ہمینے کہ شب بارک
تم جس میں خدا کا کلام روح بروار ترا
تھی شہرِ رمضان کی انتہی
اللهم انك عفو تحب العفو
فلعف عنی ۰
اے اللہ! توہت معان جنے دالا،
میں نازل ہوتے ہیں اور اس شخص کے لئے
جو کفر ہے یا سبھی اللہ کا ذکر ترہا ہو
اور عبادت میں مشمول ہو دعا میت رحمت
کرنے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ عنہا کے پوچھنے
پر کذا کام کو شب تدریم میں کیا دعا
انگوں تو اپنے ید دعا تائیں
ہائی اسی مبارک ہمینے کی مبارک
رات بے جسمی رحمتوں کی گھٹائیں جنم
جم جبریتی ہیں، برکتوں کے کنون کھنے
لیں امن دلائی کا پیغام ترا۔
دہرات جو ہزار ہمینوں سے ہوتے ہے۔
وہ نہ کسی کی امد رات بے کام
کل باشی زین والوں کو سائیں دام
و دلائی کی رات ہے کہ اس میں دنیا کے
لیے امن دلائی کا پیغام ترا۔
لانات زلزال فیلۃ القدر زما
ادرال قدر مالیۃ القدر زما
القدر نجیم من الف شهر
تنزل الملائکہ والروح
فیہ باذن ربہم من كل
امریں حرام ہی حتی مطلع
الفجرہ
ہم نے قرآن کو عہدِ حجت دالت
میں نازل کیا اور ہاں ہمیں کسی نہ تباہی
کہ حجت دھرمت دالی رات کیا ہے۔
وہ جو ہزار ہمینے پہرہے چیزیں
فرشتہ اور درج القدس حرم قدامی
کو روئے کیا اکریں ہمیں روزی عنایت
کو روئے کوئی سوال کرنے والا کریں کے
سوال کو پڑھوں۔
لیلۃ القدر یا شب تدریم
البارکہ آخری عشرہ کی طلاق را توں ہی
بے جنمیت عبادت ہے، کہ ہمارے
طب کرنے والا کریں کے روزی عنایت
کو روئے کوئی سوال کرنے والا کریں کے
سوال کو پڑھوں۔
شب تدریم یا شب تدریم
شب تدریم کے باسے میں حضور مصطفیٰ اللہ علیہ
وسلمے دریافت کیا تو اپنے ارشاد
فریما کر رفان کے آخری عشرہ کی طلاق
رحمتوں نے زین کو مالماب کیا، لہذا

محلہ ادارت

شمس الحق ندوی
محمود الازھار ندوی

خط و کتابت کا پڑتال

نیغم تحریک، پہلے پیش
نہادہ اسلام، مکمل اسنادیا

ترتعان اون

سلام پیغمبر
ششاہی
نیشاہر
پیش
زیر اسنادیا

بیرون ملک

عمری ڈاک، جلد ڈاک، ۱۰ ڈاک

فضائل ڈاک

ایشانی ملک ۲۵، ڈاک
افغانی ملک ۲۵، ڈاک
پورپ ملک ۲۵، ڈاک
اوستی ملک ۲۵، ڈاک

نوٹ

ڈرافٹ سکریٹری جلس صفات دفتر
لکھنؤ کے نام سے بنائی اور دفتر تحریک
لکھنؤ کے نام سے معلوم ہوا تھا تک مسلسل پرستش لار کا لکھتے میں اس اجل اس ہوا جس میں پانچ لاکھ افراد شریک ہوئے اور
اس کی خرچ کا حکم دیا اوت کیا ہی۔ اور حکومت وقت کے چند بخوبی ایک بد مرکے میں پختہ کر جائے تو شمی کی تو دھکایا
گیا کہ۔ (عالم اسلام، ۱۳۷۷ء) داشتہ داشت کا عظیم اشان اجتیحاء ہوا۔

گمراہ سفریں تو جو کاؤن فے سا ہماں سے زیادہ اکھوں نے ریکھیں یہاں بھی خرچ دکامراج "بادشاہ اور بادشاہ
گے" ہوتا ہے۔ بلکہ کچھ اس سے بھکر بادشاہ نے کیا ہیں کچھ پر دشی ڈال جاتے ہے۔

۱۸۔ اس مارچ ۱۹۹۰ء کو "پیام انسانیت" کا ایک جلد بھی میں متفقہ ہوا۔ بال، "کھیل کھیل" بھرا بواہیں تھاں کوئی یہ ڈال
تھا۔ صافروں کی تعداد سو سے کم ہو گی زیادہ نہیں، مگر جو تھے وہ بہت دشمن کا دل دماغ اور عطش تھے ایک دن ہمیں پار
چار بج صاحبان تھے۔ ملائیکہ ممتاز افسوس، شری شہزادہ باخشاں ہائی پرستش پرستش پرستش تھے۔ جلد کی کاروائی چلانے والے
ایک بہت ہی فاضل ہندو مٹھپنڈر پال تپا ہنی تھے جو کونٹ پاری کے لیے رکھی تھے۔ سکھوں کے ایک بہت بڑے پیٹھا بھی تھے
جن کے گرد پیش اکیے یا زندہ ست بر تھرست تھے۔ بھاتا گاندھی کے پوتے رام جن رکا بدھی بھی تھے۔ کئی صوبوں کی جانب
وزیر اعلیٰ تھے۔ عمر کے پہلویں مغل اسلام حضرت مولانا سید ابو الحسن علی حسی ندوی جو اس دعوت کے محکم حسیں
پیغی نہیں تشریف فرمائے جن کی خدمت میں امرتھ خارج عقیدت پیش کر رہا تھا۔ اور اپنی کی قبر پر ایک گلہی پر
تھی جس کو بنیادناگر سب اپنی بائیں کرتبے تھے۔ موضوع تھا۔ انسانیت جمروہ ہو چلی ہے اس کو سدار کیا جائے۔

حال تھا افراد جہر قوم میں رہتے ہیں۔ اراس قوم میں بھی ایمان کا فرض ہے کہ وہ ائمۂ کھڑے ہوں اور انہیں کی اک حکایت اور
مفلوم انسانوں کی جان کی حفاظت کا تھیس کر لیں۔

۱۔ مکتبہ صحیح کا نئی نشانی تھی۔ دارالعلوم فخر تھا۔ ۲۔ ائمۂ کھڑے کی آنکھوں میں میں ایسا تھا۔

(مولانا) عبدالعزیز عباس ندوی

ادارے

آزاد صحافی کا ایک ذاتی تحریک

صحاری مقدم سی میں ہزاروں ہندی پاکستان آمد ہیں، جو روزی روز گار کے لئے دلائی گئے، اور وہیں کچھ ہو گرہے گئے، ان میں عربی جانے والوں کی تعداد بھی خاصیت ہے۔ یا لوگ جب آپس میں بات چیت کرنے میں اور
کہیں ذکر اخباروں کا آگیا تو زمانہ سے سورج کرنے ہیں، یہاں کوئی صفائح ہے، جس اخبار کو اٹھا کر دیجئے۔ بھی خر ہو گئے
"شاہ آئے ارشاد ہے" اسی نئے افتتاح کیا اور دیرینے سلیک نیا درکھا۔

اس طنزیر تحریک سے "لوكیت" پر تقدیم قصود ہوتی ہے، اور طلب یہ ہوتا ہے کہ اگرچہ جموروی ملک ہوتا ہے میں میں میں
پس توازن کے لئے خرچ کی خیز اخوات کے داقعات، طیکتوں کی واردات، چوری کے حدائق، آبروریزی کے قصے
کے تو طرح طرح کی خریں ہوتیں، کچھ سبی خیز اخوات کے داقعات، طیکتوں کی واردات، چوری کے حدائق، آبروریزی کے قصے
فلی ادا کاروں پر تھیں وغیرہ بھی گھنے گئے۔

عبدی صحافت میں صدر شام اور عراق دو کوتی کے اخبارات بہت ترقی پا ہے، میں تو ہیں کب کچھ ہوتا ہے سعودی
اخباروں میں پچھلے جائزے، تبصرے، مقابلات، کچھ دھڑا ہر کی خریں، کچھ کھل کوئے اور تقدیم اور تقدیم۔ بادشاہ کے
بادشاہ گھنے، ہوتا ہے۔

میر اتصور بھی بالکل ایسا تو نہ تھا کیونکہ بھیج معلوم تھا لہٰ دہستان میں کس طرح خردوں کو تو ٹھہر دڑ کر اور ایک پھیکے

اپنے مطلب تھا لے جائے ہیں، رافی کو ٹھہر دہا کر کوئی ایک نہیں کر سکتا تھا۔ میں یہاں اس کا عام میلنے، ساتھا کے
آنکھوں دی سخنے والوں سے معلوم ہوا تھا تک مسلسل پرستش لار کا لکھتے میں اس اجل اس ہوا جس میں پانچ لاکھ افراد شریک ہوئے اور
اس کی خرچ کا حکم دیا اوت کیا ہی۔ اور حکومت وقت کے چند بخوبی ایک بد مرکے میں پختہ کر جائے تو شمی کی تو دھکایا
گیا کہ۔ (عالم اسلام، ۱۳۷۷ء) داشتہ داشت کا عظیم اشان اجتیحاء ہوا۔

گمراہ سفریں تو جو کاؤن فے سا ہماں سے زیادہ اکھوں نے ریکھیں یہاں بھی خرچ دکامراج "بادشاہ اور بادشاہ
گے" ہوتا ہے۔ بلکہ کچھ اس سے بھکر بادشاہ نے کیا ہیں کچھ پر دشی ڈال جاتے ہے۔

۱۸۔ اس مارچ ۱۹۹۰ء کو "پیام انسانیت" کا ایک جلد بھی میں متفقہ ہوا۔ بال، "کھیل کھیل" بھرا بواہیں تھاں کوئی یہ ڈال
تھا۔ صافروں کی تعداد سو سے کم ہو گی زیادہ نہیں، مگر جو تھے وہ بہت دشمن کا دل دماغ اور عطش تھے ایک دن ہمیں پار
چار بج صاحبان تھے۔ ملائیکہ ممتاز افسوس، شری شہزادہ باخشاں ہائی پرستش پرستش تھے۔ جلد کی کاروائی چلانے والے
ایک بہت ہی فاضل ہندو مٹھپنڈر پال تپا ہنی تھے جو کونٹ پاری کے لیے رکھی تھے۔ سکھوں کے ایک بہت بڑے پیٹھا بھی تھے
جن کے گرد پیش اکیے یا زندہ ست بر تھرست تھے۔ بھاتا گاندھی کے پوتے رام جن رکا بدھی بھی تھے۔ کئی صوبوں کی جانب
وزیر اعلیٰ تھے۔ عمر کے پہلویں مغل اسلام حضرت مولانا سید ابو الحسن علی حسی ندوی جو اس دعوت کے محکم حسیں
پیغی نہیں تشریف فرمائے جن کی خدمت میں امرتھ خارج عقیدت پیش کر رہا تھا۔ اور اپنی کی قبر پر ایک گلہی پر

تعزیزات ملعونہ
قوی اور ملاؤں کو اسی سامنے
لے کر کھوڑ دیں اور ملاؤں کے سے

لے کر ک

نقیہ
سوال و جواب

نماز فرض روزہ ہو یا

لعل اس صورت میں اگر اس میں روزہ

رکھنے کی بھرپور قوت ہو تو وہ بھکھنے

کو اس سے ہست بلکہ پائیں گے۔

(مولانا) محمد زکریا

اسداد: دارالعلوم ندوہ تسلار (مکھن)

حضرت کی تناہی میں پڑھا ہے ایں۔ اور ہبہ

ہی صاحب علم اور فاضل صاحب ہیں، مولانا

محمد عاصی تحقیق و حاشیہ

کے علاوہ اس کتاب پر ایک بڑا فاضلہ

مقدوم تحریر فرمایا ہے جس میں فتن مدحیث

جامعہ الہادیۃ ایک دینی تعلیمی ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد ایک باشور مسلم نسل تیار کرنا ہے جو اپنی علی صلاحیت کے ساتھ

عملی ترقی سے بھی سرفراز ہو، جذبہ خدا شناسی کے ساتھ خدمتِ خلق کے احسان سے بھی بہرہ مند ہو۔ اس مقصدِ حلیل کے لئے جامعہ

نایک ایسا انساب تعلم اختیار کیا ہے جو مذہبیہیات، تحریک علوم اور اعلیٰ تکشیکی تعلیم و تربیت کا جا ہے۔

ایسی تعلیمی سال ۱۹۹۷ء کے مذہبی ذی درجات میں داخلوں کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہ شدید مطلوب ہیں۔ خواہ شدید مطلوب ہیں۔ درخواست کی تکمیل کر کر جو اپنے ذمہ داری کیلئے درخواست متفہیہ تاریخ تک دفتر جامعہ میں وصول ہو جائے۔

دائرہ کے وقت مطلوب پر

دیکھنے کے مطلوب لازمی صلاحیت

نام درج ہجیں داغل مطلوب ہے۔

ششم

۱۰۔ اسال دیکھنے شدہ اسکول پر درس سے اردو کے ساتھ درج ہجیم پاس۔

۱۱۔ قرآن مجید ناظرہ پڑھ لیا ہو۔

ہفتم

۱۲۔ اسال دیکھنے شدہ اسکول پر درس سے اردو کے ساتھ درج ششم پاس کیا ہو۔

۱۳۔ اسال دیکھنے شدہ اسکول پر درس سے اردو کے ساتھ درج ششم پاس۔

۱۴۔ قرآن شریف ناظرہ پڑھتے ملاحظہ مکمل کر لیا ہو۔

اعدادیہ اول

۱۵۔ اسال دیکھنے شدہ اسکول پر درس سے اردو کے ساتھ درج ششم پاس۔

۱۶۔ قرآن شریف ناظرہ پڑھتے ملاحظہ مکمل کر لیا ہو۔

اعدادیہ دوم

۱۷۔ اسال دیکھنے شدہ اسکول پر درس سے اردو کے ساتھ درج ششم پاس۔

۱۸۔ قرآن شریف محدث مفہوم مکمل کر لیا ہو۔

حدائق القرآن

نبوت: ۱۔ داشت اثر و بادشاہی کی بنیاد پر ہوں گے۔ ۲۔ درجہ ششم، نصف امید واری اول کی امید واری اول کا ٹیکٹ اردو، انگریزی، ریاضی اور سائنس میں ہو گا اور سایہ دی دوم کے امید واری

کیست اردو، عربی اور انگریزی پڑھیں جو گا۔ اور درجہ ملاحظہ اور مکارہ سو توں کا ٹیکٹ لیا جائے گا۔ ۳۔ متعینہ زائد عمر میں کوئی مزید رعایت نہیں دی جائے گی۔

۴۔ مطلوب تابعیت میں عزمی لور سے کوئی رعایت نہیں ہوگی۔ ۵۔ جن امید واری اول کا تعلیمی سال منقطع ہوئے ایک سال سے زائد عرصہ اندر کا ہو اپنی دیگر اعلیٰ نسب دیا جائے گا۔ ۶۔ ثہیث اور انشرویر

۷۔ اسیں پر ہر ۱۲ میں سے ۹ میں طبقیں ایک سال کا ٹکٹ لیا جائے گا۔ ۸۔ دیکھنے شدہ اسکول پر درس سے کوئی اضافہ نہیں دیا جائے گا۔ ۹۔ اسیں پر ہر ۱۲ میں سے ۹ میں طبقیں ایک سال کا ٹکٹ لیا جائے گا۔

مذاہدات اور ایجاد کا ہے۔

نائب امیر جامعہ

۱۰۔ کنجی کے کار اسٹیشن مدلہ اکان و ایمن سچ کے سامنے پرست ایکس نمبر ۱۰۰۰

تی پور ۱۰۔ ۰۷۔ ۲۰۰۷ء

NAIB AMEER JAMLA-TUL-HIDAYA
1617, KHEJRI KA RASTA,
OPP HIDAYAT MASJID,
POST BOX NO. 2,
JAIPUR-302 001

